خیر و خبر

شریعت پر عمل کرنے میں ہی کامیابی ہے - حضرت عزیز ملت

مجھے بے حد خوشی ہے کہ آج کی رات میں اپنے نوجوانوں کو ذکر اللہ کرتے ہوئے، نعتِ رسول پڑھتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، ورنہ آج کی رات میں نئے سال کی خوشی کے نام پر لوگ خوب گناہ کرتے ہیں۔ شراب نوشی اور بے شمار خرافات کرتے نظر آتے ہیں، لیکن عالم گیر تحریک دعوتِ اسلامی نے ایسے بے شمار نوجوانوں کو گناہوں سے بچا کر نیکی کے کاموں میں لگا دیا۔ ان خیالات کا اظہار عالم گیر تحریکِ دعوتِ اسلامی کی جانب سے منعقد محرم الحرام کی ۱۴ویں شب بروز جمعرات بعد نمازِ عشا مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں منائے جا رہے عرس مفتی اعظم ہند میں الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے سربراہِ اعلیٰ شہزادۂ حافظِ ملت حضرت علامہ عبد الحفیظ صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے کیا۔

تلاوتِ قرآن سے اجتماعِ ذکر و نعت کا آغاز ہوا۔ دعوتِ اسلامی کے نعت خوانوں نے مفتیِ اعظم کے نعتیہ دیوان سامانِ بخشش کی منتخب نعتیں سنا کر سامعین کے ایمان کو تازہ کر دیا۔ اس کے بعد مبلغِ دعوتِ اسلامی نے دنیا کی حقیقت، گناہوں کی مذمت اور قیمتی زندگی کی اہمیت پر سنتوں بھرا بیان کیا اور بیان کے آخر میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتیں اور بالخصوص ۳۰/ جنوری سے فیضانِ مدینہ میں شروع ہونے والے ۶۳/ دن کے مدنی تربیتی کورس میں شرکت کرنے کی اسلامی بھائیوں کو دعوت دی۔ اس کے بعد تشریف لائے شہزادۂ حافظِ ملت سربراہِ اعلیٰ عزیز ملت حضرت مولانا عبد الحفیظ نے اپنی علمی و عرفانی بیان سے سامعین کو مستفیض کیا۔ انھوں نے بیان کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ میں دعوتِ اسلامی کے اس مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں آکر بے انتہا خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ دعوتِ اسلامی نے بالخصوص نوجوانوں کو سرکار مفتیِ اعظم کے فیضان سے مالا مال کرنے کے لیے یہاں جمع کر دیا۔ ان کے بعد سرپرست دعوتِ اسلامی خلیفہ حضور مفتیِ اعظم مفتی عبد الحلیم نے اپنے مختصر مگر جامع خطاب میں لوگوں کو خرافات سے بچ کر اچھا راستہ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ انھوں نے کہا کہ آج ممبئی میں پانی کا مسئلہ سنگین رخ اختیار کرتا جا رہا ہے۔ پانی کی قلت کا شکوہ ہر کوئی کرتا نظر آرہا ہے۔ لیکن غور کریں، یہ کیا ہے؟ یاد رکھیے جب زمین پر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی کثرت ہوتی ہے تو اللہ عزوجل کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ لٰہذا یہ پانی کی قلت بھی اسی سبب سے ہے، ہمیں چاہیے کہ اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرکے نیکیوں والی زندگی گزارنے کا عزم کریں۔ انھوں نے کہا کہ ایسی زندگی گزارو کہ تمہارے جانے کے بعد لوگ تمھیں اچھی طرح یاد کریں۔ قل شریف کے بعد سرپرست دعوتِ اسلامی کی شجرہ خوانی اور عزیز ملت کی مبارک دعاؤں کے ساتھ اس عظیم الشان اجتماعِ ذکر و نعت کا صلوٰۃ و سلام پر اختتام ہوا۔

رپورٹ- مسلم ٹائمز، ممبئی

امین ملت دار التصنیف والتالیف کا قیام

امام احمد رضا سوسائٹی کلکتہ کی مجلس شوریٰ کی ایک نشست مولانا الحاج محمد شاہد القادری کی صدارت میں ہوئی جس میں بالاتفاق شعبۂ دار التصنیف والتالیف کو شہزادۂ سرکار احسن العلما حضرت امینِ ملت سید شاہ ڈاکٹر محمد امین میاں برکاتی مدظلہ العالی کی طرف منسوب کرکے "امینِ ملت دار التصنیف والتالیف" نام رکھا گیا۔ اس شعبہ کے تحت کام کو آگے بڑھانے کے لیے حسب صراحت تجاویز سامنے آئیں۔

☆ یہ شعبہ امام احمد رضا سوسائٹی کا ذیلی شعبہ ہوگا۔ ☆ اس شعبہ کے مستقل قیام کے لیے تقریباً پانچ سو اسکوائر فٹ جگہ کی ضرورت ہوگی۔ عصری تقاضے کی تکمیل کے ساتھ اس پر تقیباً پانچ لاکھ کا صرفہ آ ئے گا۔ ☆ اس شعبہ کے لیے اردو، انگلش، عربی اور بنگلہ کے ماہرین کو ترجمہ کے لیے رکھا جائے۔ ☆ اس کی نگرانی کے لیے ماہرینِ علم و فن پر مشتمل پانچ رکنی نگراں کمیٹی تشکیل دی جائے۔ ☆ فی الوقت مندرجہ ذیل عناوین کے تحت کتابیں تیار کی جائیں:

☆ فتاویٰ بنگال دو جلدیں۔ ☆ تلامذۂ صدر الشریعہ۔ ☆ تلامذۂ محدث سورتی۔ ☆ تذکرۂ صوفیاے مغربی بنگال۔ ☆ امام احمد رضا کی نگارشات۔ ☆ تذکرہ مولانا منشی لعل محمد خاں مدراسی رضوی۔ ☆ سوانح مولانا خیر الدین کلکتوی۔ ☆ افکارِ مجاہدِ ملت۔ ☆ آزادیِ ہند میں علماے اہلِ سنت متحدہ بنگال کا حصہ۔ ☆ سفینۂ بخشش کا علمی و فنی جائزہ۔ ☆ ترجمۂ قرآن کنز الایمان کے بنگلہ ایڈیشن کی اشاعت۔

از: **محمد غضنفر محمود**، کلکتہ

اندور میں جشنِ امام حسین رضی اللہ عنہ

اندور کی معروف درس گاہ الجامعۃ الغوثیہ غریب نواز میں ۱۰/ جنوری ۲۰۱۰ء کو علامہ انوار احمد قادری بانی و مہتمم جامعہ ہذا کی قیادت میں ایک عظیم الشان جشن سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ و جشن یومِ مفتی اعظم علیہ الرحمہ کا انعقاد ہوا، جس میں ملک کے مختلف گوشوں سے کثیر تعداد میں علما، مفتیانِ کرام، دانش ور اور اساتذہ و طلبہ نے شرکت کی۔ محفل کی صدارت بحر العلوم مفتی عبد المنان اعظمی مصباحی نے فرمائی آغاز صبح دس بجے قاری

ادریس رضا تلاوتِ سے ہوا اور تقریباً ایک گھنٹہ تک طلبۂ جامعہ کی اردو، عربی اور انگلش تقریروں اور نعت کا سلسلہ چلتا رہا۔ اس کے بعد مولانا انوار احمد قادری نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان فرما کر قاری رضوان نائب امیر سنی دعوتِ اسلامی ممبئ کو مدعو کیا۔ آپ نے قصیدہ بردہ شریف اور کلامِ اعلیٰ حضرت پیش کیا۔ بعدہٗ راقم الحروف نے خطبۂ استقبالیہ و تشکر پیش کیا۔ مقرر خصوصی مولانا شاکر علی رضوی نے مسلمانوں کی علمی پس ماندگی کے حوالے سے ایک پر مغز خطاب فرمایا، انھوں نے فرمایا کہ ہم عصری علوم کے مخالف نہیں ہیں جب کہ یہ علوم حاصل کرنے والا دینی علوم سے بھی آراستہ ہو۔ پھر صلاۃ وسلام اور حضرت کی رقت انگیز دعاؤں پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں مولانا نورالحق شیخ الحدیث دار العلوم نوری اندور، مفتی سید صابر علی مصباحی، مولانا غلام جیلانی مصباحی ازہری، اور مولانا عبد المنان صاحب ممبئ نے شرکت فرمائی۔

دوسرے دن حضور بحر العلوم کے ساتھ جامعہ غوثیہ کے مدرسین کی ایک خاص میٹنگ ہوئی۔ اس میں حضرت نے فضلاے اشرفیہ مبارک پور کے شان دار کارناموں کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ آپ حضرات بھی انھیں لوگوں کی طرح محنت کریں اور حضور حافظِ ملت کی زندگی کو نمونہ بنائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سارے کام خود بخود صحیح ہو جائیں گے۔

از: محمد رفیق الاسلام مصباحی، استاذ و مفتی جامعہ ہذا، اندور

جشنِ حافظ شاہ جمال اللہ

دار العلوم جمالیہ رضویہ موضع منصور پور ضلع رام پور میں ۱۹؍ جنوری کو جشن حضور حافظ شاہ جمال اللہ منعقد ہوا۔ جشن کی سرپرستی صوفی قاری لیاقت حسین رضوی نے فرمائی۔ آغاز قاری اکبر علی نعیمی نے تلاوتِ کلامِ الٰہی سے فرمایا۔ مولانا احمد رضا مصباحی مہتمم دار العلوم جمالیہ رضویہ نے حضور حافظ شاہ جمال اللہ کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالی اور مندرجہ ذیل خصوصی پیغام دیا۔

اپنے اپنے علاقہ میں دینی مدارس قائم کریں، بچوں اور بچیوں کو اردو سکھائیں، علما سے اصلاحی تقاریر کی گزارش کریں، تنظیمیں قائم کریں اور سارے سنی ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوں۔ مولانا محمد اسلام مصباحی و جملہ مدرسین وطلبہ نے تقاریر و نعت و منقبت پیش کیں۔

از: اراکین مدرسہ دار العلوم جمالیہ رضویہ، منصور پور۔

دار العلوم جائس میں عرس مخدومی و جلسۂ دستار

دار العلوم جائس ادارہ احمدیہ اشرفیہ کے تحت عرس مخدومی اور دستار عالمیت وحفظ و قرات انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا، اس موقع پر مخدوم اشرف مشن اسکول میں پیر طریقت حضرت سید نعیم اشرف جیلانی سجادہ نشیں آستانہ عالیہ مخدوم اشرف کی سرپرستی اور ولی عہد سید محمد اشرف کلیم اشرفی الجیلانی کی صدارت اور مولانا سید قسیم اشرف حسن جیلانی کے اہتمام میں ہونے والی تقریب کا آغاز قاری خورشید احمد نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ نظامت مولانا ڈاکٹر سید علیم اشرف جائسی، لکچرر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسیٹی حیدرآباد نے کی۔ اس موقعہ پر علماے کرام نے دہشت گردی کی مخالفت کرتے ہوئے تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ سید علیم اشرف نے دہشت گردی کے خلاف ایک مذمتی قرار داد پیش کی جس کی تائید فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی کے سابق چیئرمین سید ندیم اشرف جائسی نے کی۔ سید علیم اشرف جائسی، مفتی محمد نظام الدین مصباحی مبارک پور، مولانا نفیس احمد مصباحی مبارک پور، مولانا ادریس بستوی اور قاری شان محمد نے خطاب کیا۔ اس موقع پر عالمیت کے ۶؍ اور قراءت کے ۱۱؍ فارغین کی دستار بندی علما کے ہاتھوں عمل میں آئی۔

قاری رئیس احمد خاں، مولانا سراج احمد فیضی، مولانا طاہر القادری، مولانا منظور احمد سلطان پور، مولانا عبد اللطیف سلطان پور اور مولانا ابو بکر نعیمی جگدیش پور نے شرکت کی اختتام صلاۃ وسلام اور مولانا سید اشرف کلیم جائسی ولی عہد سجادہ نشیں کی دعا پر ہوا۔

سبحان پور کٹوریہ بانکا میں جشن مفتی اعظم ہند

۷؍ جنوری ۲۰۱۰ء سرزمینِ کٹوریہ شریف میں جشن مفتی اعظم ہند بڑے تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ بقیۃ السلف حضرت مفتی ظل الرحمٰن عزیزی دامت برکاتہم القدسیہ نے صدارت کے فرائض انجام دیے۔

بحمدہٖ تعالیٰ! آج یہ گاؤں مدینۃ العلما، مسلکِ اعلیٰ حضرت کا گڑھ، حافظِ ملت اور الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کا بھرپور شیدائی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج جامعہ اشرفیہ سے اس بستی کے ایک درجن سے زائد طلبہ فارغ ہو چکے ہیں اور فی الوقت نصف درجن طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ حضرت مولانا توصیف رضا ، بریلی شریف اور مولانا محمد طفیل احمد مصباحی نے خصوصی مقرر کی حیثیت سے شرکت کی۔ مولانا توصیف رضا اور مولانا قمر الاسلام حبیبی نے حضور مفتی اعظم ہند کی حیات و خدمات اور تقویٰ شعار زندگی پر مفصل روشنی ڈالی۔

ہنر پلاموی، رئیس کوثر اور مولانا جنید رضا نے بارگاہِ رسالت میں منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔ بالآخر ۴؍ بجے شب میں صلاۃ وسلام اور رقت انگیز دعاؤں پر محفل کا اختتام ہوا۔ مولانا اسلم، محمد برہان الحق (عرف پاپا) اور انجینیر کریم رضا نے انتظام و انصرام کی ذمہ داری بحسن وخوبی انجام دی۔

از: محمد عمر دانش، سبحان پور کٹوریہ، ضلع بانکا، بہار